DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1058

DATED 28-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 28.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی کے آرڈرز جاری، وعدہ پورا کر دکھایا سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	کوئٹہ کی خوبصورتی بحال اور شہری سہولیات بہتر بنانے پر توجہ دی جائے، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، علی مدد جتک۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	ایکسپو جدید تقاضوں اور عالمی معیار کے مطابق ہوگی، بلال خان کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	مستونگ بار کے مسائل کو موثر انداز میں حل کیا جائے گا، چیف جسٹس بلوچستان۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	قومی اتحاد اور امن کا قیام ہر فرد کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ربابہ بلیدی/شاہد رند۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	وزیراعلیٰ کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے کوشاں۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
10	سیکرٹری صحت بلوچستان کا دورہ گوادر شفاخانہ ہسپتال۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سیاسی سرگرمیوں پر پابندی آئین کی خلاف ورزی ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پرامن سیاسی سرگرمیوں پر پابندی قبول نہیں عوامی نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	حق کی راہ میں رکاوٹ نیک شگون نہیں نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارت
14	جمعیت کے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے۔	جنگ ودیگر اخبارت

امن وامان:

ڈھاڈر مسلح افراد کی فائرنگ سے چیف افسر سبی شدید زخمی، مستونگ میں چیک پوسٹ پر حملے کی کوشش ناکام چار دہشت گرد ہلاک، کچھی مسلح افراد کی فائرنگ وکیل زخمی گن مین شہید ہوگیا، کوئٹہ پولیس کی کاروائی جاری 12 کلوکوکین برامد ملزم گرفتار، سبی ڈھاڈر قومی شہراسے دو مقامی قبائلی افراد اغوا۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں گیس پریشر کی کمی اور بھاری بلوں نے جینا محال کر دیا، شہروں کی دہائی، خضدار ناقص اشیاء کی فروخت کھلی دشمنی ہے عوامی حلقے، صوبائی دارالحکومت میں مہنگائی عروج پر عوام پریشان حکام خاموش۔

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کمشنر کوئٹہ کی ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ھدایت ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوسٹے ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت اور عمل درآمد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ شاہ ماجبین، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی اے عابد علی اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹروں پر اعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکیج نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کو جاری اور مجوزہ ترقیاتی

منصوبوں، ان کے دائرہ کار تکمیل کے پیش رفت اور مجموعی ترقیاتی اہداف کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مختلف منصوبوں پر کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل اور تعمیراتی کاموں میں اور معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی اور شفافیت برقرار رکھنے پر بھی زور دیا تاکہ ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست کوئٹہ کے شہریوں تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت منصوبے عوامی مسائل کے حل اور کوئٹہ کے مجموعی شہری منظرنامے کو بہتر بنانے کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی متبدل میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے دی جائے اور تمام امور کی مسلسل جمرانی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اس ضمن میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ اور کوئٹہ ویسٹ کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" بلوچستان پبلک سروس کمشین کے امتحانی نظام کو جدید خطوط استوار کرنے کے لئے اہم اصلاحات کی منظوری "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز ٹائمز نے " Press freedom " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIP

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA

No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | ہفتہ 17 جمادی الثانی 1448ھ 28 نومبر 2026ء | نمبر 326

گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی کے آرڈرز جاری

وعدہ پورا کر دکھایا، میر سرفراز بگٹی

حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، وزیر اعلیٰ

میونسپل کارپوریشن کی عمارت کا بھی دورہ، جدید ڈیجیٹل لیب، فائر بریگیڈ کی تشکیل، صفائی ستھرائی کیلئے مشینوں کی فراہمی کی تعریف

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ

بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، ہم نے عوام سے کیے گئے وعدے کو مکمل طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے اپنے دورہ گوادر کے دوران میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ انتظامیہ نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی ڈھانچے، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام سے متعلق وزیر اعلیٰ کو بریفنگ دی۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، وزیر بلدیات و دیہی ترقی میر سلیم کھوسہ، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر شہیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔

وزیر اعلیٰ نے بسوں کے ذریعے پٹرول کی نقل و حمل پر پابندی عائد کر دی

خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ کمپنیوں کیخلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میسرز فریش عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر موثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کریں اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پنجگور اور پنجگور میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | ہفتہ 17 جمادی الثانی 1448ھ 28 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 138
PTCL 081-2827345 | 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | BC-m-1 رجسٹرڈ | قیمت 40 روپے

DIRECTORATE GENERAL OF PU RELATIONS BALOCH
نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا
Bullet No.
Page No. 2

مسافر بسوں میں ایرانی تیل کی نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کردی، خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کمران روٹ کی مسافر بسیں محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، متعلقہ حکام پابندی پر موثر عملدرآمد یقینی بنائیں، خطاب

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گوادر میں اعلیٰ سطحی اجلاس، سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا، شادی کور، ڈی ڈیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر سے پانی کی فراہمی کی ہدایت

خواتین اساتذہ کو کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے، میر سرفراز بگٹی، گوادر کی 99 اسکول ٹیچرز میں تعیناتی کے آرڈرز تقسیم

گوادر (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ فرنچائز کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر موثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پنجگور اور تربت میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی عملی پیچیدگیوں، تعلیمی و طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور نظموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے۔ محکمہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 1,472 اسکول ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ کا تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان

بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں

صوبائی حکومت گوادر میں بلدیاتی نظام کو مزید موثر اور فعال بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، میر سرفراز بگٹی کا خطاب

گوادر (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی اداروں کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، شہری سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ..... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر فیصل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماہد جوہر اور متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میونسپل کارپوریشن گوادر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو ایک موثر اور فعال ماڈل بنایا ہے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی عمارت کی تزئین و آرائش، جدید انتظامی نظام، ڈیجیٹل ریکارڈ کے قیام، میونسپل پولیس اور فائر بریگیڈ کی تشکیل سمیت صفائی ستھرائی کے لیے جدید سوئپنگ مشینوں کی فراہمی کو قابل تحسین اقدامات قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی بلوچستان کے دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ اس تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اداروں کی بہتری کے لیے صرف انسانی وسائل ہی نہیں بلکہ موجودہ وسائل کا شفاف، ذمہ دارانہ اور مؤثر استعمال بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر پارک سیکرٹریٹ گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے گی۔



گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خواتین سیکنڈری سکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں

اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے نظام کو موثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر غیر حاضر کالجوں کی تحقیق تک متبادل تعلیمی انتظامات، نگران پرنسپل تربیت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو فعال بنانے کے لیے ایندھن اور ڈرائیورز سے متعلق فنڈز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت، طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور ریگاری طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گوادر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور ٹی ڈی اے فراہ سینٹر کے موثر انتظام و انصرام اور فعالیت کے لیے دس روزہ جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں پر ہسپتال کی تعمیر تک آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبنوشی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، ڈی ڈیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر، ڈی سیلینیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مند روڈ، ناشنگ ملی اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کرکے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سیکرٹریز کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، اللہ کے عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کرکے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق ملے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور حق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف مناسب مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دلانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No.

Page No. 3

سینچری ایکسپریس
کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 345 | ہفتہ 17 جمادی الاول، 28 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سرکاری ملازمتیں کسی کی جاگیر نہیں، اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں: وزیر اعلیٰ

میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال، شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، سرفراز بگٹی

گوادر میں تقرریاتی کے آرڈر تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب، مسافر بسوں پر تیل کی نقل وحمل پر پابندی لگانے کا فیصلہ

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تقرریاتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تقرریاتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطح اجلاس میں کمران روٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

والی خواتین اساتذہ میں خوشخبری کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پہلے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق وضاحت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، اہل امیدوار میرٹ سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کر کے مکمل طور پر میرٹ کے حوالے کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے اور سرکاری نظام میں شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ کی پامالی ذاتی ہی گڈ گورننس، اور ہماری اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر کوئی مصلحت نہیں کیا جائے گا اور میرٹ پر بھرتیوں کا یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کے لیے میرٹ کی پامالی محض ایک اعلان نہیں بلکہ طرز حکمرانی کا مکمل اصول ہے جس کے تحت ہر اہل اور مستحق امیدوار کو اس کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کا حق دیا جائے گا۔

جانے والی مسافر بسوں کے ذریعے پیٹرولیم تیل کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ فرنچائزز کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل وحمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں کمران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پسنی اور تربت میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی حل کچھ یوں، تعلیمی و طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے حوالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے۔ شعبہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ کمران ڈویژن میں مجموعی طور پر 11,472 اسکول اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ایجوکیشن مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر تعمیر کالجوں کی تکمیل تک قابل تعلیمی انتظامات، کمران بورڈ تربت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو فعال بنانے کے لیے اینٹی کرپشن اور ٹرانسپورٹ سے متعلق فنڈز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور ہنگامی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کوہ کے ای ایچ کیمپ ہسپتال اور سی ڈی اے ٹراما سینٹر کے مؤثر انتظام و انصرام اور فعالیت کے لیے اس روٹ میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں کے ہسپتال کی تعمیر تک آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبپاشی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، وسی ڈیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر ڈی سلٹیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مند روڈ، ہنگ پل اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو نیاریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کر کے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سیکرٹریز کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔

DIRECTORA
GENERAL OF F
RELATIONS BALO

ظامت اعلیٰ
حکومہ

Bullet No.

age No. ۷

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر

بانی
اکرام الحق

جلد 30 | ہفتہ 28 نومبر 2026ء بمطابق 17 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 326

ادارو ں کی بہتری کیلئے وسائل کا شفاف استعمال بنیادی اہمیت رکھتا ہے، وزیراعلیٰ

بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں

میر سرفراز بگٹی کا میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ، کارکردگی، انتظامی اصلاحات صفائی ستھرائی اور دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر کھلل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ بعد ازاں میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر اور متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میونسپل کارپوریشن گوادر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو ایک مؤثر اور فعال ماڈل بنایا ہے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی عمارت کی تزئین و آرائش، جدید انتظامی نظام، ڈیجیٹل لیب کے قیام، میونسپل پولیس اور فائر بریگیڈ کی تشکیل سمیت صفائی ستھرائی کے لیے جدید سویپنگ مشینوں کی فراہمی کو قابل تحسین اقدامات قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی بلوچستان کے دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ اس تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اداروں کی بہتری کے لیے صرف انسانی وسائل ہی نہیں بلکہ موجود وسائل کا شفاف، ذمہ دارانہ اور مؤثر استعمال بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر پوری میونسپل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے ضلع ہاکلز سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پیش کیے گئے مطالبات پورے کیے جائیں گے جبکہ ادارے کی استعداد کار میں اضافے کے لیے صوبائی حکومت اضافی فنڈز بھی فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت گوادر میں بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ شہریوں کو صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات اور معیاری میونسپل سروسز کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات اور انتظامی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کے کامیاب انتظامی تجربے کو صوبے کے دیگر بلدیاتی اداروں تک وسعت دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔

نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال پر وزیراعلیٰ کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے بھائی نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی بیان میں نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کے انتقال سے خاندان ایک اہم شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

وزیراعلیٰ نے گوادر کے 99 سیکنڈری سکول ٹیچرز کی تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیئے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیئے۔ تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، انشاءاللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں [illegible]

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 28 نومبر 2026ء بمطابق 17 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-324

بلوچستان حکومت نے مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل و حمل پر پابندی عائد کر دی

مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، وزیر داخلہ

متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں، متعلقہ حکام کو ہدایت

تمپ آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت

گوادر، (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل و حمل پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ فرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیر داخلہ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پنجگور اور تمپ میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی عملی کچہریوں، تعلیمی و طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے۔ شعبہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 11,472 سکول اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر تعمیر کالجوں کی تکمیل تک متبادل تعلیمی انتظامات، مکران بورڈ تربت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو فعال بنانے کے لیے ایمرجنسی اور ڈرائیورز سے متعلق فٹنز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت، طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور ہنگامی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گوادر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور بی ڈی اے ٹراما سینٹر کے مؤثر انتظام و انصرام اور فعالیت کے لیے دس روز میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں کے ہسپتال کی تعمیر تک آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبنوشی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، ڈسی ڈیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر، ڈی سیلینیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مند روڈ، ماہنگ پل اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کر کے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سیکرٹریز کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیر داخلہ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. _____ Dated: 28 NOV 2026 Page No. 4

گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی کے آرڈرز جاری

تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ، وزیراعلیٰ نے خود آرڈرز تقسیم کئے

کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیئے گئے ہیں، میر سرفراز بگٹی

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کردیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، الحمدللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کر کے مکمل طور پر میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے اور سرکاری نظام میں شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ کی بالادستی ہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور میرٹ پر بھرتیوں کا یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کے لیے میرٹ کی بالادستی محض ایک اعلان نہیں بلکہ طرز حکمرانی کا عملی اصول ہے، جس کے تحت ہر اہل اور مستحق امیدوار کو اس کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کا حق دلایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری کا ٹیچنگ ہسپتال گوادر کا تفصیلی دورہ

زیر علاج مریضوں کی عیادت، فراہم کی جانے والی طبی سہولیات دریافت کیے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور صوبائی حکومت کی صحت عامہ سے متعلق پالیسی کے تحت ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم اور سیکرٹری صحت بلوچستان مبیب الرحمٰن نے میر عبدالغفور لہڑی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کا تفصیلی دورہ کیا، (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 7 پر)

جہاں انہوں نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے طبی سہولیات، انتظامی امور اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ دورہ کے موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ نے انہیں ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، دستیاب طبی وسائل، علاج معالجے کی سہولیات، ادویات کی فراہمی، درپیش مسائل اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ نے ضلعی سطح پر صحت کے شعبے میں جاری اقدامات اور متعلقہ امور سے آگاہ کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور سیکرٹری صحت نے ہسپتال کے ایمرجنسی، او پی ڈی، جنرل وارڈز، لیبارٹری اور فارمیسی سمیت مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور طبی آلات کی فعالیت، ضروری ادویات کی دستیابی، تشخیصی سہولیات، مریضوں کی دیکھ بھال اور مفاداتی عمرانی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے زیر علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں عوام کو بلا امتیاز معیاری، بروقت اور قابل رسائی طبی سہولیات فراہم کرنا شامل ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کے معیار کو بہتر بنانے، طبی وسائل کی موثر فراہمی اور صحت کے نظام کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹرز، نرسز و پیرامیڈیکل اسٹاف کو ہدایت کی کہ اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں، مریضوں کو بروقت طبی امداد، ضروری ادویات اور معیاری تشخیصی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مفاداتی عمرانی نظم وضبط اور مریضوں کے ساتھ بہتر رویے کو بھی یقینی بنانے پر زور دیا۔ دورہ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اور سیکرٹری صحت نے ہسپتال میں زیر تعمیر لیبارٹری اور او پی ڈی بلاک کا بھی معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کی پیش رفت، معیار اور تکمیل سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر گوادر ڈاکٹر اسرار طاہر اور محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2026

Page No.

وزیراعلیٰ کا میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ

انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات، صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے (بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 2 پر)



گوادر، صوبائی وزیر موصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ میرٹ پر نئے منتخب سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تقرری آرڈرز دے رہے ہیں

کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر عقیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر اور متعلقہ حکام نے وزیراعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میونسپل کارپوریشن گوادر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو ایک مؤثر اور فعال ماڈل بنایا ہے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی عمارت کی تزئین و آرائش، جدید انتظامی نظام، ڈیجیٹل لیب کے قیام، میونسپل پولیس اور فائر بریگیڈ کی تشکیل سمیت صفائی ستھرائی کے لیے جدید سویپنگ مشینوں کی فراہمی کو قابل تحسین اقدامات قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی بلوچستان کے دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ اس تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اداروں کی بہتری کے لیے صرف اضافی وسائل ہی نہیں بلکہ موجودہ وسائل کا شفاف، ذمہ دارانہ اور مؤثر استعمال بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر پوری تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے گی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے لوکل ٹیکسز سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پیش کیے گئے مطالبات پورے کیے جائیں گے جبکہ ادارے کی استعداد کار میں اضافے کے لیے صوبائی حکومت اضافی فنڈز بھی فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت گوادر میں بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ شہریوں کو صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات اور معیاری میونسپل سروسز کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات اور انتظامی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کے کامیاب انتظامی تجربے کو صوبے کے دیگر بلدیاتی اداروں تک وسعت دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔

DIREC
GENERAL
RELATIONS I
نظامت اعلیٰ
حکومت ب
Bullet No.
Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | ہفتہ 28 نومبر 2026ء 17 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 89

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس، مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ

مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کیلئے میر سرفراز بگٹی

مسافر بسوں کو تیل کی غیر قانونی نقل وحمل کے لیے استعمال کی اجازت نہیں دی جاسکتی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل وحمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر موثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پنجگور اور تربت میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو اعلیٰ کمپلیکس، تعلیمی، طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے شعبہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 1,472 اسکول اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر تعمیر کالجوں کی تکمیل تک متبادل تعلیمی انتظامات، مکران برائے تربت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو نمایاں بنانے کے لیے ایجوکیشن ایمرجنسی سے متعلق فنڈز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت، طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور جچا بچا طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گوادر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور جی ڈی اے ٹراما سینٹر کے مؤثر انتظام و انصرام اور فعالیت کے لیے دس روز میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں کے ہسپتال کی تعمیر تیز آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبنوشی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، ڈی ٹیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر، ڈی سیلینیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مند روڈ، ناجگ پل اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کر کے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ سیکرٹریز کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں بلاتاخیر مداخلت کا مظاہرہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2020 Page No. 9

وزیر اعلیٰ کا تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان

اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے گی، میر سرفراز بگٹی

میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے ٹف ٹائر سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پیش کیے گئے مطالبات پورے کیے جائیں گے، کنٹونمنٹ بورڈ گوادر کی حدود میں توسیع کی جائے گی

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میونسپل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، ایکسٹرا جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر (بقیہ 36 صفحہ 7 پر)

نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر حلقہ کلام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر اور حلقہ کلام نے وزیر اعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میونسپل کارپوریشن گوادر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو ایک موثر اور فعال ادارہ بنایا ہے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کی عمارت کی تزئین و آرائش، جدید انتظامی نظام، ڈیجیٹل لیب کے قیام، میونسپل پولیس اور فائر بریگیڈ کی تشکیل سمیت صفائی ستھرائی کے لیے جدید سویپنگ مشینوں کی فراہمی کو قابل تحسین اقدامات قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی بلوچستان کے دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ اس تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اداروں کی بہتری کے لیے صرف اضافی وسائل ہی نہیں بلکہ موجودہ وسائل کا شفاف، ذمہ دارانہ اور موثر استعمال بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر پوری تحصیل گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے ٹف ٹائر سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پیش کیے گئے مطالبات پورے کیے جائیں گے جبکہ ادارے کی استعداد کار میں اضافے کے لیے صوبائی حکومت اضافی فنڈز بھی فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت گوادر میں بلدیاتی نظام کو مزید موثر اور فعال بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ شہریوں کو صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات اور معیاری میونسپل سروسز کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات اور انتظامی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گوادر میونسپل کارپوریشن کے کامیاب انتظامی ماڈل کو پورے صوبے کے دیگر بلدیاتی اداروں تک وسعت دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2026

Page No.1

گوادر، 99 سیکنڈری سکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری

تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے

ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ کا بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، الحمدللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کر کے مکمل طور پر میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا رجحان اداروں پر اعتماد بحال کرنے اور سرکاری نظام میں شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ کی بالادستی ہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور میرٹ پر بھرتیوں کا یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کے لیے میرٹ کی بالادستی محض ایک اعلان نہیں بلکہ طرز حکمرانی کا عملی اصول ہے، جس کے تحت ہر اہل اور مستحق امیدوار کو اس کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کا حق دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No._____ Dated: 28 NOV 2026 Page No. 11



گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خواتین سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں۔



گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلی کام پورٹیشن گوادر کے دورے کے موقع پر سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔

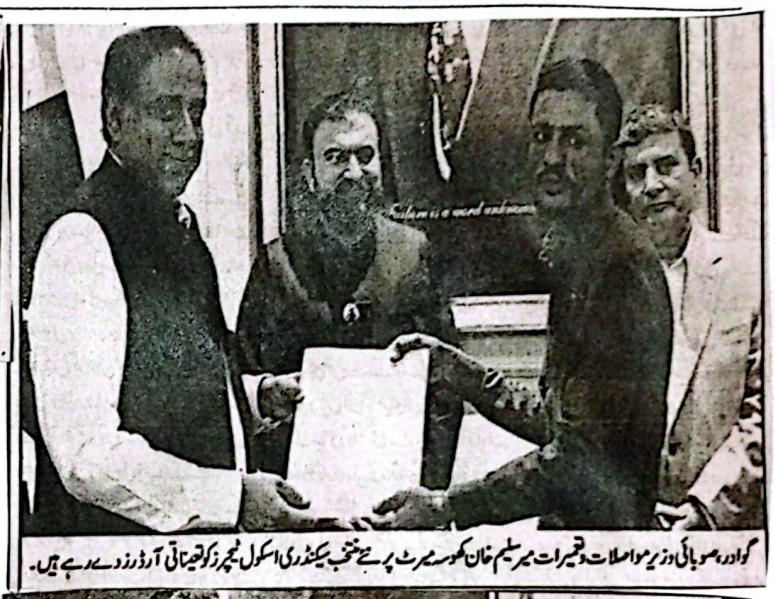

گوادر، صوبائی وزیر موا صلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ میرٹ پر بنے منتخب سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں۔

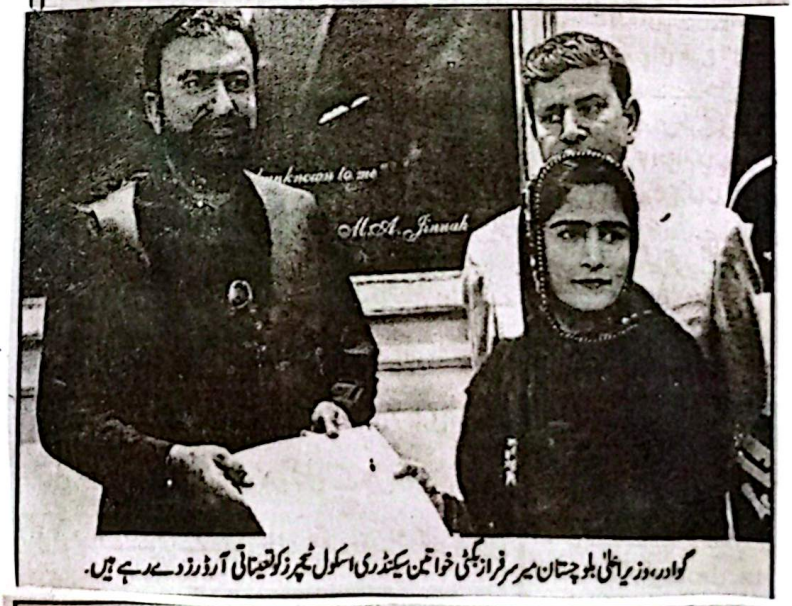

گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خواتین سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں۔



گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیلی کام پورٹیشن گوادر کا دورہ کر رہے ہیں۔ صوبائی وزراء اسمبلی ممبران صوبائی اسمبلی گوادر سمیت اعلیٰ بیوروکریٹس اور حکام بھی ہمراہ ہیں۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
MEMBER OF APNS
رجسٹرڈ ڈی سی ایل-10
FaX:2839867 Ph :2839851
شمارہ 275
قیمت 15 روپے
1448ھ 17 جمادی الثانی
ہفتہ 28 نومبر 2026ء
جلد 29

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No.
Page No. 12

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

مسافر بسوں میں ایرانی تیل لانے پر مکمل پابندی عائد

پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو مؤثر اور فعال ماڈل بنایا، بات چیت

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی حمل و نقل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسافر ہمیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پنجگور اور تربت میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ڈیزاسٹر ریویو کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی کھلی کچہریوں، تعلیمی و طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے۔ شعبہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 1,472 اسکول اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر تعمیر کالجوں کی تکمیل تک متبادل تعلیمی انتظامات، مکران بورڈ تربت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو فعال بنانے کے لیے ایڈمن اور ڈرائیورز سے متعلق فٹنز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت، طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور ہنگامی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گوادر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور بی ڈی اے ٹراما سینٹر کے مؤثر انتظام و انصرام اور فعالیت کے لیے دس روز میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں کے ہسپتال کی تعمیر تک آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبادی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، زمی ویم، جیوانی سمیت مختلف آبی ذخائر، ڈی سلینیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مند، دالبندین، ناگ پل اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کرکے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ڈیزاسٹر ریویو کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر میڈیکل کارپوریشن گوادر کی عمارت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی، انتظامی اصلاحات، دستیاب سہولیات اور صفائی ستھرائی کے نظام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، صوبائی وزراء، کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر شکیل احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین میڈیکل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر اور متعلقہ حکام نے وزیر اعلیٰ کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل کارپوریشن گوادر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود بلدیاتی قیادت اور انتظامیہ نے بہتر حکمت عملی، شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ادارے کو ایک مؤثر اور فعال ماڈل بنایا ہے۔ انہوں نے میڈیکل کارپوریشن کی عمارت کی تزئین و آرائش، جدید انتظامی نظام، الیکٹرانک لیب کے قیام، میڈیکل پولیس اور فائر بریگیڈ کی تشکیل سمیت صفائی ستھرائی کے لیے جدید سویپنگ مشینوں کی فراہمی کو قابل تحسین اقدامات قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر میڈیکل کارپوریشن کی کارکردگی بلوچستان کے دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ اس تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اداروں کی بہتری کے لیے صرف اضافی وسائل ہی نہیں بلکہ موجودہ وسائل کا شفاف، ذمہ دارانہ اور مؤثر استعمال بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں میں بدعنوانی کی روک تھام اور مالی و انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنا کر عوام کو بہتر شہری سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر پوری تفصیل گوادر کو میڈیکل کارپوریشن کا درجہ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلدیاتی خدمات کا دائرہ وسیع ہوگا اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل کارپوریشن گوادر کی جانب سے نعف ہاؤنڈ سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے پیش کیے گئے مطالبات پورے کیے جائیں گے جبکہ ادارے کی استعداد کار میں اضافے کے لیے صوبائی حکومت اضافی فنڈز بھی فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت گوادر میں بلدیاتی نظام کو مؤثر اور فعال بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ شہریوں کو صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات اور معیاری میڈیکل سروسز کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات اور انتظامی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گوادر میڈیکل کارپوریشن کے کامیاب انتظامی تجربے کو صوبے کے دیگر بلدیاتی اداروں تک وسعت دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No.

Page No.

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

سرکاری ملازمتیں کسی کی جاگیر نہیں اب سفارش نہیں صرف میرٹ چلے گا

اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، الحمدللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا

سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری، شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے عمل پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، الحمدللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کر کے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر حقدار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کر کے مکمل طور پر میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے اور سرکاری نظام میں شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ کی بالادستی ہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور میرٹ پر بھرتیوں کا یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کے لیے میرٹ کی بالادستی محض ایک اعلان نہیں بلکہ طرز حکمرانی کا عملی اصول ہے، جس کے تحت ہر اہل اور مستحق امیدوار کو اس کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کا حق دیا جائے گا۔

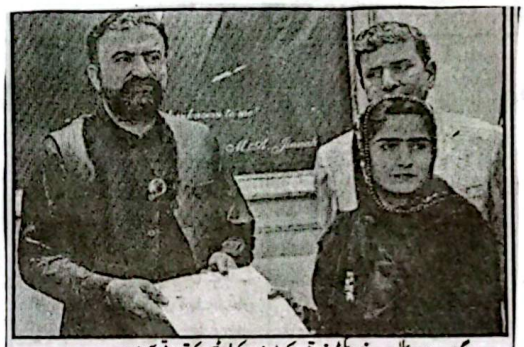

گوادر، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی خواتین سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے بھائی نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے تعزیتی بیان میں نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوابزادہ امین اللہ خان رئیسانی کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کے انتقال سے خاندان ایک اہم شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No.
Page No 3

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ
کوئٹہ
بانی: میر فتح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حمید امین
جلد 81 | ہفتہ 28 نومبر 2026ء 17 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 327

سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنائی جائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل وحمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل وحمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پسنی اور تربت میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی شکایات کمپلینٹس، تعلیمی و طبی مراکز کے معائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے فوری اقدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت کے اقدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے مقررہ مدت میں عملی پیش رفت یقینی بنائیں گے شعبہ تعلیم کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ مکران ڈویژن میں مجموعی طور پر 1,472 اسکول اور 10,236 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اساتذہ اور دستیاب وسائل کی ضروریات کے مطابق ریشنلائزیشن، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، اسکولوں میں قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے کے اہتمام سمیت ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ زیر تعمیر کالجوں کی تکمیل تک متبادل تعلیمی انتظامات، مکران بورڈ تربت کو بااختیار بنانے، امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کی سہولت کے لیے آن لائن خدمات کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی 107 اسکول بسوں کو فعال بنانے کے لیے ایندھن اور ڈرائیورز سے متعلق فنڈز کے اجرا کی منظوری بھی دی گئی۔ شعبہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور طبی مراکز کی فعالیت، طبی عملے کی دستیابی، ادویات کی فراہمی اور ہنگامی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں گوادر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور جی ڈی اے ٹراما سینٹر کے مؤثر انتظام وانصرام اور فعالیت کے لیے دس روز میں جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نئے ضلع تمپ میں 50 بستروں کے ہسپتال کی تعمیر تک آر ایچ سی میں طبی سہولیات یقینی بنانے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ضروری ادویات اور ویکسین کی دستیابی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں آبنوشی کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے شادی کور، ڈسی ڈیم، جیونی سمیت مختلف آبی ذخائر، ڈی سیلینیشن پلانٹس اور گوادر و پسنی کو پانی کی فراہمی کے نظام سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح تربت، مند روڈ، ماہنگ پل اور دیگر جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا گیا، جبکہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں فصلوں اور باغات کو بیماریوں اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی بھی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ گوادر میں جن سرکاری محکموں کے اپنے دفاتر موجود نہیں، انہیں ڈسٹرکٹ اینڈ صوبائی کمپلیکس گوادر میں دفاتر فراہم کر کے منتقل کیا جائے گا تاکہ سرکاری امور کی انجام دہی اور عوام کو خدمات کی فراہمی میں سہولت ہو۔ نئے ضلع تمپ میں بھی تمام سرکاری محکموں کا انتظامی ڈھانچہ جلد مکمل کیا جائے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ سیکرٹریز کمیٹی کے دورے کے دوران سامنے آنے والے عوامی مسائل کا مقررہ مدت میں عملی ازالہ کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور طے شدہ اقدامات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے نتائج عوام تک پہنچائے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کر دیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No.
Page No. 4

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
جلد 22 | ہفتہ 28 نومبر 2026ء 17 جمادی الآخر 1447ھ | شمارہ 234

بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کردیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے 99 سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے آرڈرز جاری کردیے، تعیناتی کے آرڈرز حاصل کرنے والوں میں خواتین اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے میرٹ پر کامیابی حاصل کرنے والی خواتین اساتذہ میں خود تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کیے اور ان سے بھرتیوں کے پورے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے سے متعلق دریافت کیا۔ خواتین اساتذہ نے بھرتیوں کے

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کل کا مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بغیر اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے شفاف انداز میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دن صوبائی اسمبلی کے فلور پر واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سرکاری نوکری فروخت نہیں ہوگی، الحمدللہ عوام سے کیے گئے وعدے کو عملی طور پر پورا کرکے دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کا حصول اب سفارش کے بجائے قابلیت اور میرٹ سے مشروط ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر ان کا حق دیا جائے گا اور کسی کو بھی اہل امیدواروں کی حق تلفی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ سرکاری ملازمتیں کسی کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ اہل اور مستحق امیدواروں کا حق ہیں۔ نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی اصول ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف منصفانہ مواقع اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت یقینی بنا کر ہی قدرار کو اس کا حق دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے روزگار کی فراہمی کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کرکے مکمل طور پر میرٹ کے تابع کرنے کا عزم کیا ہے۔ میرٹ کا فروغ نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے اور سرکاری نظام میں شفافیت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میرٹ کی بالادستی ہی گڈ گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور میرٹ پر بھرتیوں کا یہ تسلسل برقرار رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے مستقبل سے کسی کو کھیلنے کا موقع نہ ملے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کے لیے میرٹ کی بالادستی محض ایک اعلان نہیں بلکہ طرز حکمرانی کا عملی اصول ہے، جس کے تحت ہر اہل اور مستحق امیدوار کو اس کی قابلیت کے مطابق آگے بڑھنے کا حق دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعہ کے روز گوادر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں مکران روٹ پر چلنے والی مسافر بسوں کے ذریعے ایرانی تیل کی نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے والی مسافر بسوں اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسافر بسیں عوام کی محفوظ سفری سہولت کے لیے ہیں، انہیں تیل کی غیر قانونی نقل و حمل کے لیے استعمال کرنے کی اجازت کسی بھی صورت نہیں دی جاسکتی۔ متعلقہ حکام پابندی پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کو ہدایات کی روشنی میں مکران ڈویژن کے اضلاع گوادر، پنجگور اور تربت میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سیکرٹریز کمیٹی کے حالیہ دورے کی جامع رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے اجلاس کو عوامی خدمت پیکیجز، تعلیمی و صحی مراکز کے سائنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے مسائل کو تین مراحل میں تقسیم کرتے ہوئے [illegible] القدامات کے لیے 7 سے 10 روز، درمیانی مدت القدامات کے لیے 20 روز اور طویل المدتی اقدامات کے لیے 60 روز کی واضح مدت مقرر کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. _____ Dated: 28 NOV 2026 Page No. ۱۵



گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیونیل کارپوریشن گوادر کا دورہ کررہے ہیں۔ صوبائی وزراء، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن اور حکام بھی ہمراہ ہیں

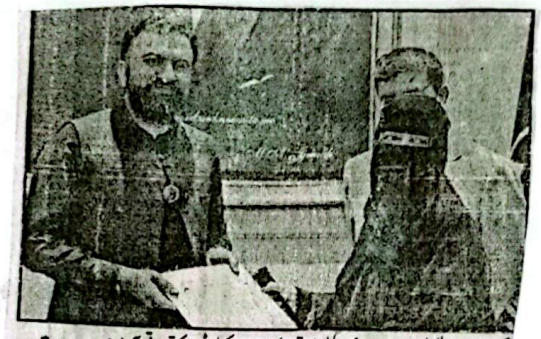

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خواتین سیکنڈری اسکول ٹیچرز کو تعیناتی آرڈرز دے رہے ہیں

Balochistan Time

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1651 QUETTA Saturday November 28, 2026 / Jumada-al-Thani 17, 14

CM Bugti announces municipal corporation status for entire Gwadar Tehsil

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti visited the building of the Municipal Corporation Gwadar during his visit to Gwadar, where he reviewed the performance of the local body, administrative reforms, available facilities and sanitation system. On this occasion, Member Provincial Assembly Maulana Hidayat-ur-Rehman Baloch, Inspector General of Police Balochistan, provincial ministers, Commissioner Makran Division Dr. Tufail Ahmed Baloch, Deputy Commissioner Gwadar Naqeebullah Kakar and other relevant officials were also present. Chairman Municipal Corporation Gwadar Majid Johar and relevant officials gave a detailed briefing to the Chief Minister on the overall performance of the institution, administrative reforms and steps taken to improve civic facilities. On this occasion, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti appreciated the performance of the Municipal Corporation Gwadar and said that despite limited resources, the local government leadership and administration have made the institution an effective and functional model through better strategy, transparency and prevention of corruption. He termed the renovation of the building of the Municipal Corporation, modern administrative system, establishment of a digital lab, formation of municipal police and fire brigade, and provision of modern sweeping machines for cleanliness as commendable measures. The Chief Minister said that the performance of the Gwadar Municipal Corporation is an exemplary example for other local government institutions of Balochistan. This experience shows that not only additional resources but also transparent, responsible and effective use of existing resources is of fundamental importance for the improvement of institutions. He said that better civic facilities can be provided to the public by preventing corruption in local government institutions and ensuring transparency in financial and administrative matters. On this occasion, Mir Sarfaraz Bugti announced the granting of the status of Municipal Corporation to the entire Tehsil of Gwadar and said that this step will expand the scope of local government services and make it possible to provide better facilities to the citizens. He said that the demands presented by the Municipal Corporation Gwadar regarding tough tiles and other development projects will be met, while the provincial government will also provide additional funds to increase the capacity of the institution. The Chief Minister of Balochistan said that the provincial government will continue to provide all possible support to make the local government system in Gwadar more effective and functional. Institutional reforms and improvement in administrative capacity are indispensable for providing cleanliness, basic facilities and quality municipal services to the citizens. He expressed his determination that steps will also be taken to expand the successful administrative experience of Gwadar Municipal Corporation to other local government institutions of the province

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 28 NOV 2026 Page No. 12

کوئٹہ کی خوبصورتی بحال اور شہری سہولیات بہتر بنانے پر توجہ دی جائے، لیاقت لہڑی

وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئٹہ کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے کا ویژن، شہر کے بڑے برساتی نالوں کی صفائی تیز کرنے کی ہدایت دی ہے

نکاسی آب کی رکاوٹیں دور کرنے کیلئے میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ آبپاشی اور صفا کوئٹہ مشترکہ صفائی آپریشن تیز کریں، کچرے کے ڈھیر فوری ختم کیے جائیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ویژن اور صوبائی وزیراعظم کو صاف ستھرا بنانے کے عزم کے تحت رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بزنجو نے شہباز ٹاؤن، انجیئر آباد، بلوچستان یونیورسٹی، غوث آباد اور شہر کے دیگر متعلقہ علاقوں سمیت بڑے برساتی نالوں اور محکمہ آبپاشی (ایریگیشن) کے مین نالوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈائریکٹر سینیٹیشن میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ انور لہڑی، ایکسین ایریگیشن مہراب بلوچ، ایس ڈی او زیبر باروزئی، صفا کوئٹہ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر نول نواز شاہ اور صفائی کا عملہ بھی موجود تھا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی واضح ہدایات ہیں کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کی بحالی اور شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، انہوں نے تاکید کی کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ ایریگیشن اور صفا کوئٹہ باہمی تعاون سے بڑے اور مین نالوں کی صفائی کے کام کو مزید تیز کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا بارشوں کے دوران نکاسی آب میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے اور شہریوں کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بزنجو نے ڈائریکٹر سینیٹیشن انور لہڑی، محکمہ ایریگیشن کے افسران اور صفا کوئٹہ کے عملے کو ہدایت کی کہ تمام دستیاب مشینری اور وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے شہر بھر سے کچرے کے ڈھیروں اور نالوں کی گاد کا فوری خاتمہ یقینی بنایا جائے

حکومت سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، فیصل جمالی

لائیو سٹاک کا شعبہ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے، صوبائی وزیر

حلقہ انتخاب میں کروڑوں فنڈز جاری کر کے ترقیاتی عمل کا آغاز کر دیا، رہنماء پی پی پی

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ لائیو سٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ عوام مالداری کے شعبے کو فروغ ..... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

دے کر خوشحال زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ حکومت عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، جبکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے بنیادی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، علی مدد جتک

منتخب نمائندے کی اصل ذمہ داری عوام کے مسائل کو سمجھنا اور حل کیلئے عملی اقدامات اٹھانا ہے، صوبائی وزیر زراعت

اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں، عوام سے براہ راست رابطہ مسائل کے حل کیلئے نہایت اہمیت رکھتا ہے

علاقے کی ترقی و خوشحالی کیلئے کوششوں کو فروغ دیا جائے، رہائش گاہ پر کھلی کچہری سے خطاب، سیاسی، سماجی و قبائلی عمائدین بھی شریک

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک نے اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ کھلی کچہری کے دوران علاقے کے عوام کے مسائل سنے اور ان کے حل کیلئے متعلقہ امور کا جائزہ لیا۔ کھلی کچہری میں علاقے کے عوام، قبائلی معتبرین، سیاسی و سماجی شخصیات اور پارٹی کارکنوں سمیت لوگوں کی کثیر تعداد نے ..... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک نے عوام سے ان کے مسائل اور مشکلات کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی اور ان کی شکایات کو نہایت غور و توجہ سے سنا۔ عوام نے علاقے کو درپیش مختلف بنیادی مسائل، عوامی ضروریات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنی بھرپور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندے کی اصل ذمہ داری اپنے لوگوں کے درمیان رہنا، ان کے مسائل کو سمجھنا اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا ہے۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے براہ راست رابطہ مسائل کے بہتر ادراک اور ان کے حل کیلئے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ کھلی کچہری کے دوران قبائلی معتبرین اور پارٹی کارکنوں نے بھی علاقے کی مجموعی صورتحال اور عوامی مسائل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شرکاء نے صوبائی وزیر کی جانب سے عوام کے درمیان موجودگی اور ان کے مسائل سننے کے اقدام کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 28 NOV 2026

Bullet No. 2

Page No. 18

مستونگ بار کے مسائل کو موثر انداز میں حل کیا جائیگا، چیف جسٹس بلوچستان

ملاقات میں اے ٹی سی کورٹ کے حوالے سے بار رومز اور دیگر متعلقہ امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملانخیل سے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن مستونگ کے وفد نے ملاقات کی، جس میں بار اور عدالتی امور سے متعلق مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو، نائب صدر پیر کرم شاہ ایڈووکیٹ، سیکرٹری جنرل میر سلیم زرکون، جوائنٹ سیکرٹری میر کلیم اللہ بلوچ، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن مستونگ میر خلیل الرحمان لیویز، سابق صدر راجگیر بلوچ یحییٰ پسنم گورنمنٹ کوئٹہ محمد علی، اکرم شاہ ایڈووکیٹ اور سینئر وکلاء مستونگ بار کے دیگر معززین شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد نے مستونگ بار اور وکلاء برادری کو درپیش مسائل سے چیف جسٹس کو آگاہ کیا۔ چیف جسٹس بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملانخیل نے وفد کے مسائل کو توجہ اور ہمدردی سے سنا اور ان کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر ایک بار پھر تفصیلی گفتگو کی گئی اور موقع پر ضروری احکامات جاری کیے گئے۔ وفد نے سینئر جج ہائی کورٹ جسٹس سلمان اکرم راجہ سے بھی ملاقات کی اور ان سے ڈسٹرکٹ کورٹ مستونگ میں سول اور فیملی کورٹس کے قیام پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے چیف جسٹس سے درخواست کی کہ ڈسٹرکٹ کورٹ مستونگ میں سول اور فیملی کورٹس کے قیام کو جلد عملی شکل دینے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ چیف جسٹس نے وفد کی درخواست پر مثبت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ کورٹ مستونگ میں سول اور فیملی کورٹس کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مستونگ کو ہدایت کی کہ وہ ڈسٹرکٹ جوڈیشل مجسٹریٹ مستونگ کے دائرہ اختیار کا جائزہ لیکر رپورٹ پیش کریں تاکہ عدالتی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

ایکسپو جدید تقاضوں اور عالمی معیار کے مطابق ہوگی، بلال خان کاکڑ

سرکاری محکمہ جات کی ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی میں تیزی سے اپگریڈ کی جائے گی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ژن کی تکمیل کی جانب ایک اہم اقدام ہے، جس کا مقصد صوبے میں سروس ڈیلیوری اور سرکاری امور میں ڈیجیٹل اصلاحات متعارف کروا کر انہیں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس میں پی پی او آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالسلام اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ایکسپو کی تیاریوں، انتظامی امور اور مجوزہ سمر کیمپوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو کو جدید تقاضوں اور بین الاقوامی معیار کے مطابق منعقد کیا جائے گا تاکہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، جدت اور سرکاری خدمات کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کو موثر انداز میں اجاگر کیا جا سکے۔

قومی اتحاد اور امن کا قیام ہر فرد کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ربابہ بلیدی/شاہد رند

مضبوط و خوشحال معاشرے کی تشکیل کیلئے تمام طبقات ایک دوسرے کے نظریات کا احترام کریں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) قومی یکجہتی، امن، اتحاد اور معاشرتی ہم آہنگی کے فروغ کے سلسلے میں ''نیشنل ڈائیلاگ فار پیس اینڈ یونٹی'' کے عنوان سے ایک اہم تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور دیگر معزز شرکاء نے شرکت کی۔ تقریب میں صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی شاہد رند نے خصوصی شرکت کی اور شرکاء سے خطاب کیا۔ اس موقع پر قومی اتحاد، پائیدار امن، باہمی رواداری، برداشت اور معاشرتی ہم آہنگی کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اپنے خطاب میں صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے امن و استحکام کے قیام اور معاشرے میں اتحاد و یکجہتی کو مضبوط بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ کی ہدایات پر پی ڈی ایم اے قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے کوشاں

مقصد خشک سالی سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات اور منصوبہ بندی، باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، نوید احمد شیخ

اجلاس میں منعقدہ ورکشاپ میں ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن کا بنگامی حالات میں خواتین، لڑکیوں اور کمزور طبقات کو درپیش خطرات کی روک تھام پر زور

بلوچستان نوید احمد شیخ نے گزشتہ روز اسلام آباد میں خشک سالی سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات اور بنگامی منصوبہ بندی کے موضوع پر منعقدہ اہم ورکشاپ میں بطور مدعو ..... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7

مہمان مقرر شرکت کی۔ ورکشاپ میں ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ، رسک فنانسنگ اور پیشگی اقدامات کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی اس اہم فورم کا مقصد خشک سالی سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات اور بنگامی منصوبہ بندی کو پیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، پاکستان محکمہ موسمیات (پی ایم ڈی) اور صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کی ترجیحات سے ہم آہنگ کرنا تھا۔ ورکشاپ نے مختلف اداروں کے درمیان تکنیکی معلومات، تجربات اور بہترین عملی طریقہ کار کے تبادلے کے ساتھ باہمی رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی جہانزیب خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں قدرتی آفات سے نمٹنے، پیشگی اقدامات کو موثر بنانے اور ہنگامی صورتحال میں عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسی سلسلے میں ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن پی ڈی ایم اے

Century Express Quetta

بلوچستان کے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا نوٹیفکیشن جاری

صوبائی کابینہ کی منظوری سے 8 فروری کو اپڈمنسٹریٹر تعینات کئے جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ بلدیات نے بلوچستان کابینہ کی منظوری کے بعد 8 فروری کو صوبے کے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ 8 فروری کے بعد صوبائی کابینہ کی منظوری سے صوبے بھر کے بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹر تعینات کئے جائیں گے سیکرٹری بلدیات بلوچستان عبدالرؤف بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان کے 40 اضلاع میں بلدیاتی (باقی صفحہ نمبر 5 نمبر 13)

سیکرٹری صحت بلوچستان کا دورہ گوادر شفاخانہ ہسپتال

مجیب الرحمان نے مریضوں کو فراہم طبی سہولیات، انتظامات اور مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) صوبائی سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان نے گوادر شفاخانہ ہسپتال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، علاج معالجے کے انتظامات اور مجموعی کارکردگی ..... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کا جائزہ لیا اس موقع پر ہسپتال کے حکام نے صوبائی سیکرٹری صحت کو ہسپتال کے انتظامی امور، طبی سہولیات، دستیاب وسائل، عملے کی صورتحال اور درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی دورہ کے موقع پر ڈسٹرکٹ ایجنٹ آفیسر گوادر ڈاکٹر یاسر طاہر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میر عبدالغفور گچکی ہسپتال ڈاکٹر حفیظ بلوچ اور پی پی ایچ آئی کے سلسلی منیجر ڈاکٹر منیر احمد بلوچ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 NOV 2026 Page N

سیاسی سرگرمیوں پر پابندی آئین کی خلاف ورزی ہے، بی این پی

مولانا فضل الرحمٰن، مولانا حیدری کی گرفتاری و جلسے پر پابندی قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی پریس ریلیز میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن سیکرٹری جنرل مولانا غفور حیدری اور مولانا امجد کی گرفتاریوں، جبکہ جلسے کی اجازت نہ دینے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس عمل نے حکمرانوں کے جمہوریت کے دعوؤں کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے، جمہوریت کا لبادہ اوڑھنے والوں کا اصل چہرہ عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے ملک میں نام نہاد جمہوریت محض دکھاوا بن کر رہ گئی ہے جبکہ عملی طور پر آمریت کا دور دورہ ہے سیاسی قیادت کو گرفتار کرنا، سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کرنا اور جلسے جلوسوں کی اجازت نہ دینا جمہوری اقدار، بنیادی انسانی حقوق اور آئین کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ ایسے غیر جمہوری ہتھکنڈوں سے سیاسی آوازوں کو دبایا نہیں جا سکتا بلکہ اس سے حکمرانوں کی بوکھلاہٹ اور جمہوریت دشمنی مزید عیاں ہوتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پرامن سیاسی سرگرمیوں پر پابندی قبول نہیں، عوامی نیشنل پارٹی

ملک میں جمہوری قیادت کیلئے سیاسی اجتماعات کے راستوں میں رکاوٹیں ڈال کر قائدین کو نظر بند، کارکنوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے

پارٹی غیر جمہوری طرز عمل کی شدید مخالفت اور قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان، مولانا عبدالواسع سمیت دیگر کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی نظر بندی دیگر مرکزی و صوبائی قائدین اور کارکنوں کی گرفتاریوں اور پرامن مظاہرین پر بے تحاشا آنسو گیس کی شیلنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سیاسی قیادت اور کارکنوں کو اپنے آئینی جمہوری اور سیاسی حقوق کے استعمال سے روکنا جمہوری اصولوں بنیادی انسانی حقوق اور آزادی اظہار کے منافی ہے پرامن سیاسی سرگرمیوں پر قدغنیں عائد کرنا اور سیاسی جماعتوں کو اپنے موقف کے اظہار سے ..... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

روکنے کا طرز عمل کسی بھی جمہوری معاشرے میں قابل قبول نہیں ہو سکتا صوبائی بیان میں کہا گیا کہ ملک میں ایک عجیب دوہرا معیار اپنایا جا رہا ہے ایک طرف سیاسی جماعتوں جمہوری قیادت اور کارکنوں کیلئے پرامن احتجاج اور سیاسی اجتماعات کے راستے بند کئے جا رہے ہیں قائدین کو نظر بند اور کارکنوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔

حق کی راہ میں رکاوٹیں نیک شگون نہیں، نیشنل پارٹی

ایک سینیٹر، اپوزیشن لیڈر اور منتخب ارکان اسمبلی کیساتھ ایسا طرز عمل افسوسناک ہے

سیاسی رہنماؤں کو پابند سلاسل کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے، رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر ..... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یوسف عزیز زہری، رکن صوبائی اسمبلی حاجی فضل قادر مندوخیل، سید ظفر آغا اور حاجی اصغر ترین کو تھری ایم پی او کے تحت گھر میں نظر بند کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین اور جمہوریت شہریوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتے ہیں، اس حق کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا نہ صرف آئین کی روح کے منافی ہے بلکہ جمہوری اقدار کیلئے بھی نیک شگون نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 NOV 2026 Page

جمعیت کے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے

پرامن سیاسی تحریک کو تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوششیں ملک کے امن اور جمہوری مستقبل کے لیے نقصان دہ ہیں

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن نے انتہائی حکمت و تدبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود گرفتاری پیش کرکے ملک کو ایک بڑے تصادم اور مکمنہ خونریزی سے بچانے کی کوشش کی، مظاہروں سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمن، مولانا عبدالغفور حیدری، سینیٹر مولانا عبدالواسع، ارکان اسمبلی اور ملک بھر میں جماعتی رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں اور نظر بندیوں کے خلاف بلوچستان کے مختلف اضلاع کوئٹہ، پشین، قلعہ (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

عبداللہ، چمن، زیارت، ژوب، قلعہ سیف اللہ، سنجاوی، مستونگ، قلات، خضدار، نوشکی، نصیرآباد، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، صحبت پور، حب، وندر اور دیگر علاقوں میں جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے منعقد ہوئے، جن میں جماعتی رہنماؤں، کارکنوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پاکستان کو آئین سے محروم کرنے اور جمہوری سیاسی جدوجہد کا راستہ روکنے کی سازشیں کی جارہی ہیں، پرامن سیاسی تحریک کو تشدد کی راہ پر ڈالنے کی کوششیں ملک کے امن اور جمہوری مستقبل کے لیے نقصان دہ ہیں، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن نے انتہائی حکمت و تدبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود گرفتاری پیش کرکے ملک کو ایک بڑے تصادم اور مکمنہ خونریزی سے بچانے کی کوشش کی، جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ آئینی، جمہوری اور پرامن جدوجہد کا راستہ اختیار کیا ہے اور آئندہ بھی اپنے آئینی حقوق کے حصول کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھے گی، مقررین نے مزید کہا کہ سیاسی قیادت اور کارکنوں کی گرفتاریوں، نظر بندیوں اور بنیادی قانونی حقوق کی پامالی سے سیاسی مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ سیاسی بے چینی میں اضافہ ہوگا، دوسری جانب جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور دیگر نظر بند رہنماؤں سے ملاقات کے لیے آنے والی وکلاء کی قانونی ٹیم کو ملاقات کی اجازت نہ دینے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وکلاء کو اپنے موکلوں سے ملاقات سے روکنا بنیادی انسانی اور قانونی حقوق کی خلاف ورزی ہے، کسی بھی قانونی نظام میں وکیل کو اپنے موکل سے ملاقات کے حق سے محروم نہیں کیا جاسکتا، افسوس کہ ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کے دعوؤں کے باوجود سیاسی رہنماؤں کو گھروں میں محبوس رکھنے کے ساتھ ان کے قانونی حقوق بھی سلب کیے جارہے ہیں، متعلقہ حکام کو واضح کرنا چاہیے کہ وکلاء کی ملاقات پر پابندی کس قانون کے تحت عائد کی گئی ہے، جمعیت علماء اسلام نے مطالبہ کیا کہ تمام گرفتار و نظر بند رہنماؤں اور کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے، وکلاء کو ملاقات کی اجازت دی جائے اور ملک میں آئین، قانون، جمہوری آزادیوں اور بنیادی انسانی حقوق کا احترام یقینی بنایا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 NOV 2026 Page No. 2

مستونگ میں چیک پوسٹ پر حملے کی کوشش ناکام، 4 دہشتگرد ہلاک

چوکی پر حملے کی کوشش پر سیکورٹی فورسز کی فوری جوابی کارروائی، دہشتگردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا

برآمد ہونیوالے اسلحہ میں ایمونیشن بھی شامل تھا، دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہینگی، سیکورٹی فورسز

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے فوری کارروائی کر کے 4 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن روالفتنہ تھری کے دوران سیکورٹی فورسز کے عملے نے گزشتہ روز مستونگ کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی چوکی پر دہشت گردوں کے حملے کی کوشش کو بروقت جوابی کارروائی ..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے ناکام بنادیا اور کارروائی کے دوران 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں دہشت گردوں کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔

ڈھاڈر: مسلح افراد کی فائرنگ سے چیف افسر سمیت شدید زخمی

بہر بہار کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد کے کاری پر فائرنگ کی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈھاڈر کے قریب قومی شاہراہ بہر بہار کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی کی شدید زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ..... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

افراد نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار چیف افیسر سمی محمد اسد ولد احمد خان محمد حسنی شدید زخمی ہوگئے جبکہ واقعے کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی کو سی ایم ایچ سی منتقل کردیا گیا جبکہ پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

کچھی: مسلح افراد کی فائرنگ، وکیل زخمی، گن مین شہید ہوگیا

ایڈووکیٹ کامران نظر عمرانی پر ڈاکوؤں نے قومی شاہراہ پر حملہ کیا

پولیس نے شدید زخمی حالت میں سی ایم ایچ سبی منتقل کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) مٹھری کے قریب قومی شاہراہ پر فائرنگ سے ایڈووکیٹ کامران عمرانی زخمی جبکہ گن مین پی سی پولیس اہلکار شہید ہوگیا پولیس کے مطابق بھی پولیس تھانہ مٹھری کی حدود میں قومی شاہراہ پر مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ بلوچستان ہائی کورٹ کے ..... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

وکیل ایڈووکیٹ کامران نظر عمرانی شدید زخمی جبکہ ان کے گن مین پی پولیس کانسٹیبل نثار احمد شہید ہوگئے واقعے کے بعد ڈاکو فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی واقعے میں شہید اور زخمی کو سی ایم ایچ سبی منتقل کردیا گیا جبکہ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری، 12 کلو کوکین برآمد، ملزم گرفتار

موٹر سائیکل چوروں سمیت غیر قانونی اسلحہ رکھنے پر 7 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ تھانہ شہید امیر محمد دستی کے عملے نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 کلو کوکین برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ایس پی صدر ڈویژن شفقت امیر جتوئی اور ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ شہید امیر محمد دستی کے ایس ایچ او امان اللہ اور دیگر عملے نے کارروائی کرتے ہوئے ایک گاڑی کو روک کر چیک کیا تو اس میں چھپائی گئی 12 کلو 500 گرام کوکین برآمد کرکے ملزم نظر محمد سکنہ خروٹ آباد کو گرفتار کرکے اس کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی دریں اثنا، خروٹ آباد پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 7 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس پی صدر ڈویژن شفقت امیر جتوئی اور ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون کی نگرانی میں ایس ایچ او خروٹ آباد احسان اللہ مروت نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری اور چھیننے، غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن رکھنے والوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے موٹر سائیکل چھیننے کے واقعہ میں ملوث 2 ملزمان مصطفیٰ اور اس کے ساتھی کو گرفتار کرکے چھینا گیا موٹر سائیکل برآمد کرلیا

سبی ڈھاڈر قومی شاہراہ سے 2 مقامی قبائلی افراد اغواء

ڈیرہ علی احمد رند، میر اسلم جتوئی کو نامعلوم مسلح افراد اپنے ساتھ لے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سبی ڈھاڈر کچھی پل قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے دو ران ناکہ بندی دو مقامی قبائلی شخصیات کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے واقعہ کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن جاری مغویوں کی بازیابی کیلئے کوشش ..... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

جاری پولیس کے مطابق ڈھاڈر صدر پولیس تھانے کی حدود سبی ناڑی بینک کے قریب کھڑی پل کے مقام قومی شاہراہ پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد کی ناکہ بندی کے دوران مقامی دو قبائلی شخصیات ڈویژہ علی احمد رند اور میر اسلم جتوئی کو سیدھے طور پر نامعلوم مسلح افراد نے ان کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 NOV 2026 Page No. 2

کوئٹہ میں گیس پریشر کی کمی اور بھاری بلوں نے جینا محال کر دیا، شہریوں کی دہائی

گیس فراہم نہیں کی جا رہی تو بھاری اور ڈبل بل کس بات کے وصول کیے جا رہے ہیں، حکام سے سوال

گیس پریشر کی کمی کا نوٹس لیا جائے، اضافی بلوں کا ازسرنو جائزہ اور موسم سرما میں بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر میں شدید کمی اور بھاری بلوں نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے کے باوجود شہر کے متعدد علاقوں میں عوام کو گیس کی فراہمی میسر نہیں، جبکہ دیگر علاقوں میں بھی گیس پریشر کی صورتحال انتہائی خراب ہے، جس کے باعث شہری شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ واضح رہے کہ ہر سال سردی شروع ہوتے ہی گیس غائب ہوتی ہے جب کہ گرمی کی سیزن میں بجلی غائب ہوتی ہے اس سال سردی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں علمدار روڈ، کاسی روڈ، قدوائی بازار، پشتون آباد، نواں کلی، کلی پائند خان، کلی شاہو اور عالمو میں گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ساتھ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بھاری بلوں نے عوام کا جینا محال کر دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گھروں میں گیس دستیاب نہیں، چولہے جلانا اور روزمرہ کے امور انجام دینا مشکل ہو چکا ہے، لیکن دوسری جانب سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بھاری بل بھیجے جا رہے ہیں۔ بعض صارفین کو ڈبل ڈبل بل موصول ہونے کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں، جس نے پہلے سے مہنگائی کے ستائے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ شہریوں نے شکوہ کیا کہ جب گھروں میں گیس فراہم ہی نہیں کی جا رہی تو بھاری بل کس چیز کے وصول کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے وفاقی حکومت، اوگرا اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گیس پریشر کی کمی کا فوری نوٹس لیا جائے، غیر ضروری اور اضافی بلوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور صارفین کو درست بل ارسال کرنے کے ساتھ موسم سرما میں بلا تعطل گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے

صوبائی دارالحکومت میں مہنگائی عروج پر، عوام پریشان، حکام خاموش

مختلف علاقوں میں مٹن 2500 روپے فی کلو، بیف ہڈی والا 1400، بغیر ہڈی 1600 روپے فی کلو فروخت کیا جانے لگا

سبزیاں و پھل بھی عوام کی پہنچ سے دور ہو گئے، متعلقہ ادارے صورتحال پر قابو پانے میں ناکام، عوام کرانفروشوں کے رحم و کرم پر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی، پھلوں اور سبزیوں کے ساتھ گوشت کی قیمتوں میں بھی من مانا اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کے باعث عام شہریوں کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں کاسی روڈ، جوائنٹ روڈ اور عالمو چوک میں قصابوں کی جانب سے مقررہ نرخوں سے زائد قیمتوں پر گوشت فروخت کیے جانے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں شہریوں کے مطابق مختلف علاقوں میں مٹن 2500 روپے فی کلو، بیف ہڈی والا 1400 روپے جبکہ بغیر ہڈی کا گوشت ..... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

1600 روپے فی کلو فروخت کیا جا رہا ہے۔ گوشت کی قیمتوں میں اضافے نے متوسط اور غریب طبقے کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ اسی طرح پھلوں کی قیمتیں بھی عام شہریوں کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ مارکیٹ میں انار 600 روپے فی کلو جبکہ کیلا 200 روپے درجن فروخت کیا جا رہا ہے، انڈوں کی قیمت 360 روپے فی درجن تک پہنچ گئی ہے۔ سبزیوں میں آلو 300 روپے جبکہ پیاز کی دھڑی 700 روپے میں فروخت ہونے کی شکایات ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے باعث پہلے ہی گھریلو بجٹ بری طرح متاثر ہو چکا ہے، جبکہ دکانداروں اور قصابوں کی جانب سے مبینہ طور پر من مانے نرخ وصول کیے جا رہے ہیں۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ، پرائس کنٹرول کمیٹی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے تمام بازاروں اور مارکیٹوں میں سرکاری نرخ ناموں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

خضدار: ناقص اشیاء کی فروخت کھلی دشمنی ہے، عوامی حلقے

فوڈ اتھارٹی غیر متحرک جبکہ بازاروں میں ایکسپائر چیزیں عام ہیں

ڈپٹی کمشنر سے دکانیں سیل کرنے اور بھاری جرمانوں کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، غیر معیاری اور مضر صحت خورد و نوش اشیاء کی فروخت خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے جبکہ فوڈ اتھارٹی تاحال غیر متحرک دکھائی دے ..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

رہی ہے شہر کے بازاروں ہوٹلوں بیکریوں کریانہ اسٹورز اور ٹھیلوں پر مضر صحت اور بے معیار چیزیں کھلے عام فروخت ہو رہی ہیں عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ خضدار میں غیر معیاری اور بے معیار چیزوں کی فروخت عوام کے ساتھ دکانداروں کی کھلی دشمنی ہے انہوں نے کہا ہم اپنے بچوں کے لیے دودھ بھی مصالحہ جات بسکٹ جوس اور دیگر اشیاء خریدتے ہیں مگر معلوم نہیں ہوتا کہ ہم کیا خرید رہے ہیں دودھ یا زہر ناقص کوکنگ آئل ملاوٹ شدہ دودھ ایکسپائر شدہ اشیاء اور غیر معیاری مشروبات نے عوام کی صحت کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے بچے بوڑھے اور خواتین سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں پیٹ کی بیماریاں جگر اور معدے کے امراض روز بروز بڑھ رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 NOV 2026

Page No. 22

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اہم اصلاحات کی منظوری دیتے ہوئے پی سی ایس امتحان میں امیدواروں کی شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے۔ اصلاحات کے تحت مقابلے کے امتحانات میں مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید نیشنل سسٹم متعارف کرائے، روایتی ہاتھ سے لکھے جانے والے پرچوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ امتحانی نظام رائج کرنے اور امتحانی عمل کو جدید عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمیشن کے امتحانی طریقہ کار کو شفاف، مؤثر، تیز رفتار اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز قائم کرنے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ امیدواروں کو اپنے علاقوں کے قریب مقابلے کے امتحانات میں شرکت کی سہولت میسر آسکے۔ اجلاس میں طے پایا کہ امتحانی عمل کو تیز کرنے کے لئے پیپر اور دیگر جامعات ہفتہ وار تفصیلات کے دوران مقابلے کے امتحانات کے انعقاد کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو امتحانی ہال بلا معاوضہ فراہم کریں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مقابلے کے امتحانات میں آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی نوجوان محنت کر کے خود کو امتحان کے لیے تیار کرتا ہے تو اسے قواعد و ضوابط کے ذریعے مواقع سے محروم کیوں رکھا جائے؟ اسی سوچ کے تحت پی سی ایس امتحان میں شرکت کے مواقع تین سے بڑھا کر چھ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس کے ذریعے منتخب ہونے والے افسران صوبائی انتظامیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ سول سروس میں زیادہ اہل، باصلاحیت اور جدت پسند افراد کو شامل کرنے کے لیے سلیکشن کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پی سی ایس امتحانات کو ٹوفل (TOEFL) اور جی آر اے (GRE) کے جدید امتحانی معیار کی طرز پر منعقد کرنے کے امکانات کو عملی شکل دی جائے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے امتحانی نظام کو پیپر لیس اور کمپیوٹرائزڈ بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ روایتی امتحانی طریقہ کار کی جگہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جائے تاکہ امتحانات کے انعقاد، جانچ پڑتال اور نتائج کی تیاری میں شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے پبلک سروس کمیشن کو ہدایت کی کہ امتحان کے انعقاد سے لے کر نتائج کے اعلان تک تمام مراحل زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مکمل کیے جائیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرا مختی نوجوان نب امتحانی نتائج کے لیے مہینوں انتظار نہیں کرے گا۔ امتحانی عمل میں غیر ضروری تاخیر ختم کر کے امیدواروں کو بروقت نتائج فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ اہل نوجوان جلد از جلد صوبائی انتظامی ڈھانچے کا حصہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر پبلک سروس کمیشن کے امتحانی مراکز کے قیام سے دور دراز علاقوں کے امیدواروں کو سفر اور دیگر مشکلات سے نجات ملے گی اور انہیں مسابقت کے یکساں مواقع اپنے علاقوں میں دستیاب ہوں گے۔ صوبائی حکومت امتحانی نظام کی بہتری اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بالادستی، شفاف سلیکشن اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد مضبوط بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں سرکاری سلیکشن اور بھرتیوں کے نظام کو شفافیت اور میرٹ کی ایسی بنیادوں پر استوار کیا جائے گا جہاں ہر اہل امیدوار کو اپنی قابلیت اور محنت کی بنیاد پر آگے بڑھنے کا مساوی موقع میسر ہو۔ قبل ازیں چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) کیلاش ناتھ کوہلی نے اجلاس کو ادارے کی مجموعی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین سال سے زیر التواء ہزاروں کیسز چند ماہ کے مختصر عرصے میں نمٹا دیے گئے ہیں اور اب کمیشن میں کوئی کیس زیر التواء نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زیر التواء کیسز نمٹانے پر پبلک سروس کمیشن کی کارکردگی کو سراہا اور اصلاحات کا عمل فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) کیلاش ناتھ کوہلی، پبلک سروس کمیشن کے اراکین عبدالصبور کاکڑ، غلام علی بلوچ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند، آئی جی سیکرٹری سروسز ایڈجوٹنٹ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ حبیب الرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، انتظامی نظام کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے سول اور عسکری ادارے باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صوبے میں گورننس کے نظام کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کمانڈر کورکمانڈر کوئٹہ کور نے خصوصی شرکت کی، جبکہ صوبائی کابینہ کے ارکان اور مختلف صوبائی محکموں کے سیکرٹریز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور گورننس کے نظام میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط اور فعال انتظامی ڈھانچہ سیکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور عوامی مسائل کے حل میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت صوبے کے تمام اضلاع میں میرٹ کی بنیاد پر کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے نظام کو مضبوط بنانے اور سیکیورٹی سے متعلق امور میں بہتری کے لیے موجودہ صوبائی حکومت نے 16 قوانین منظور کیے ہیں، جبکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے کام تیز کر دیا گیا ہے تاکہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے تعلیم کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران 7 لاکھ 58 ہزار بچوں کو دوبارہ تعلیمی نظام کا حصہ بنایا گیا ہے، جبکہ تقریباً 17 ہزار مدرسی عملے کی بھرتی کے ذریعے صوبے کے تمام بند اسکولوں کو فعال بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ اور بچوں کو تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بھی بہتری لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تمام متعلقہ اداروں کے اشتراک سے امن و امان، گورننس، تعلیم، صحت اور ترقیاتی شعبوں میں بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، کیونکہ مؤثر انتظامی نظام، امن و استحکام اور عوامی خدمات کی فراہمی صوبے کی پائیدار ترقی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو پروپیگنڈے اور سوشل میڈیا کے ذریعے تشدد کی طرف راغب کرنے کے بجائے ان کے ساتھ مکالمے، علمی اور فکری بحث کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد اور مستقبل کے حوالے سے تمام نظریات کا احترام کرتے ہوئے تعمیری بحث ہونی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت میں طلبہ سے خطاب اور سوال و جواب کے سیشن کے دوران کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ قوم کی سیاسی جدوجہد میں نواب خیر بخش مری کے مسلح جدوجہد کے نظریے، میر غوث بخش بزنجو کی آئینی و سیاسی جدوجہد اور وفاقی سیاست پر یقین رکھنے والے حلقوں کے مختلف نقطہ نظر موجود ہیں، جن کا احترام ضروری ہے، تاہم نوجوانوں کو تشدد کے راستے اور اس کے نتائج پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے سوالات اور تحفظات سننے کے لیے تیار ہے اور طلبہ ریاست، حکومت اور بلوچستان کے ترقیاتی مسائل پر بلا جھجک سوالات اٹھائیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یونیورسٹی آف تربت کے مصنوعی ذہانت کے شعبے کی ضروریات کے مطابق فنڈز فراہم کیے جائیں گے، جبکہ طلبہ کو آمد و رفت کی سہولت کے لیے 150 اسکوٹرز بھی دیے جائیں گے، جن کی تقسیم کا طریقہ کار واضح شفاف طریقے سے طے کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے طلبہ کے لیے مری، ایبٹ آباد اور اسلام آباد کے مطالعاتی دوروں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان دوروں کے انتظامات اور اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ مستقبل میں صوبے اور ملک کی قیادت اور انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں گے، اس لیے انہیں تعلیم، تحقیق اور مثبت سرگرمیوں پر توجہ دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے تربت میں گرین بس سروس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ سال شہر میں مزید گرین بسیں چلائی جائیں گی اور خواتین کی سفری سہولت کے لیے پنک بس سروس بھی متعارف کرائی جائے گی۔ تقریب کے سوال و جواب کے سیشن میں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 NOV 2026 Page No. 23

کمشنر کوئٹہ کی ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت!

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت اور عمل درآمد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ ثناء ماجبین، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی اے عابد علی اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کو جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، ان کے دائرہ کار، تکمیل کے پیش رفت اور مجموعی ترقیاتی اہداف کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مختلف منصوبوں پر کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل اور تعمیراتی کاموں میں معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری، منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی اور شفافیت برقرار رکھنے پر بھی زور دیا تاکہ ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست کوئٹہ کے شہریوں تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت منصوبے عوامی مسائل کے حل اور کوئٹہ کے مجموعی شہری منظرنامے کو بہتر بنانے کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے دی جائے اور تمام امور کی مسلسل نگرانی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اس ضمن میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ اور کوئٹہ ویسٹ کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت بلاشبہ قابل تعریف اقدام اور یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ ہمارے ہاں یہ بدقسمتی رہی ہے کہ یہاں اکثر ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہیں ہو پاتے ان میں اکثر سست روی اور غفلت کا عنصر پایا جاتا ہے۔ اس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے حالانکہ ترقیاتی منصوبے عوام کو سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہوتے ہیں۔ جب کہ دوسری جانب ان منصوبوں کی تاخیر سے ان کی لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ یقیناً نقصان دہ بات ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے اور ان میں سے اکثر مکمل ہو گئے ہیں۔ جس کے باعث عوام کو سہولتیں میسر ہو رہی ہیں خصوصاً شہر کی چند اہم شاہراہوں کی تکمیل اور کچھ کی توسیع سے ٹریفک کا مسئلہ کافی حد تک حل ہوا ہے۔ اس سے ٹریفک کے بہاؤ میں روانی آ رہی ہے لیکن اب بھی کچھ منصوبے مکمل نہیں ہوئے جس کے باعث وہاں عوام کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس لیے ان کو بھی نہ صرف جلد از جلد مکمل کرنے کی اشد ضرورت ہے بلکہ شہر کی مزید سڑکوں کی مرمت بھی ہونی چاہیے جن کی حالت خستہ ہے کیونکہ اب موسم سرما شروع ہو رہا ہے۔ اس دوران ان منصوبوں پر کام رک جائے گا۔ اس لیے ان منصوبوں کو فوری طور پر مکمل کرنا چاہیے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے دورے کے دوران متعلقہ حکام کو ترقیاتی منصوبوں کسی قسم کی تاخیر نہ ہونے کے حوالے سے دی گئی ہدایت پر متعلقہ حکام کو کام کی رفتار تیز کرنی چاہیے۔ جہاں تک مختلف محکموں کو ترقیاتی منصوبوں پر کام کے حوالے سے کوارڈی نیشن کی بات ہے تو ایسا کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ ہمارے ہاں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک سڑک جب بن جاتی ہے تو اس کے بعد دوسرے محکمے اس کو کھود کر اپنا کام شروع کر دیتے ہیں یہ کوارڈی نیشن نہ ہونے کے باعث ہوتا ہے اس لیے تمام محکموں میں کوارڈی نیشن کا ہونا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 NOV 2026 Page No. 2

Press freedom

Press freedom is one of the fundamental pillars of democracy and an essential requirement for building a healthy, informed and progressive society. A free and independent media plays a vital role in highlighting public grievances, exposing corruption, holding those in power accountable and providing citizens with reliable information. Unfortunately, journalism in Balochistan is facing serious challenges, while journalists and media workers continue to struggle against restrictions, professional insecurity and an increasingly difficult working environment.

The concerns expressed by political leaders, senior journalists and representatives of the legal community at a seminar titled "Press Freedom and Our National Responsibilities" at the Quetta Press Club reflect the gravity of the situation. Organised by the Balochistan Peace Forum under the chairmanship of former Senator Nawabzada Haji Mir Lashkari Khan Raisani, the seminar brought together prominent political and journalistic figures, including Pakistan Federal Union of Journalists President Afzal Butt, National Party Secretary General Mir Kabir Ahmed Muhammad Shahi, Quetta Press Club President Irfan Saeed and Balochistan National Party Deputy Secretary General Malik Naseer Shahwani.

The participants rightly highlighted that journalism in Balochistan, like other sectors, is passing through difficult circumstances. Restrictions on press freedom not only affect journalists but also deprive ordinary citizens of their right to information. When media organisations cannot operate independently, important public issues remain unreported, and government institutions face less scrutiny. This ultimately weakens democratic institutions and public confidence.

The difficulties confronting journalists in Balochistan require serious attention from both federal and provincial governments. Journalists often work under challenging conditions, with limited financial resources, job insecurity, delayed salaries and threats to their safety. The closure of media offices and the dismissal of media workers further aggravate an already fragile situation.

The government must recognise that a free press is not an adversary but an important partner in national development. Instead of imposing unnecessary restrictions, authorities should create an environment where journalists can perform their professional responsibilities without fear, pressure or discrimination. Practical measures are needed to ensure journalists' security, timely payment of salaries, employment protection and access to information.

Media organisations must also uphold professional ethics, accuracy, impartiality and responsible reporting. Freedom and responsibility should go hand in hand.

The seminar should serve as a wake-up call for policymakers. Protecting press freedom in Balochistan is essential for strengthening democracy, promoting accountability and safeguarding the public interest. A society cannot progress when its voice is silenced.

CamScanner